

# 1947 میں لیہی کا صدر ہیری ایس ٹرومین کے خلاف خط بم کی سازش

1947 کے وسط میں، جب برطانوی مینڈیٹ فلسطین میں کشیدگی بڑھ رہی تھی، صیہونی نیم فوجی گروپ لیہی، جو سٹرن گینگ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے امریکی صدر ہیری ایس ٹرومین کو خط بموں کے ذریعے نشانہ بنانے کی ایک دلیرانہ لیکن ناکام کوشش کی۔ یہ کم معروف واقعہ، جو لیہی کے زیادہ بدنام زمانہ کارناموں کی وجہ سے پس منظر میں رہا، اس گروپ کی اس خواہش کی عکاسی کرتا ہے کہ وہ بین الاقوامی شخصیات پر حملہ کریں جنہیں وہ یہودی ریاست کے اپنے وژن میں رکاوٹ سمجھتے تھے۔ اگرچہ یہ سازش کوئی نقصان نہ پہنچا سکی، لیکن یہ 1948 میں اسرائیل کی بنیاد سے قبل امریکی خارجہ پالیسی اور یہودی بغاوت کے غیر مستحکم تقاطع کو اجاگر کرتی ہے۔

## پس منظر: لیہی اور فلسطین کے لیے جدوجہد

لیہی، جو 1940 میں ابراہم سٹرن نے قائم کیا تھا، ایک بڑے تنظیم ارگن زوائی لیومی سے الگ ہونے والا ایک انتہا پسند گروپ تھا، جو دونوں فلسطین میں برطانوی راج کے خاتمے اور یہودی ریاست کے قیام کے خواہشمند تھے۔ زیادہ معتدل ارگن کے برعکس، لیہی نے انتہائی ہتھکنڈوں کو اپنایا، جن میں قتل اور بم دھماکے شامل تھے، جو برطانوی حکام، عرب شہریوں، اور یہاں تک کہ معتدل یہودیوں کو نشانہ بناتے تھے۔ 1947 تک، لیہی کی مہم شدت اختیار کر چکی تھی، جو برطانیہ کی یہودیوں کی ہجرت پر پابندیوں کی پالیسیوں سے مایوسی کی وجہ سے تھی۔ جو 1939 کے سفید کاغذ میں درج تھیں۔ اور بین الاقوامی برادری کی فلسطین کے سوال کو حل کرنے میں سست پیش رفت سے۔

صدر ہیری ایس ٹرومین، جنہوں نے اپریل 1945 میں عہدہ سنبھالا، اس تناظر میں ایک کلیدی شخصیت تھے۔ یہودی پناہ گزینوں اور صیہونی مقصد کے ساتھ ہمدردی رکھنے والے، ٹرومین نے یہودی وطن کے قیام کی حمایت کی، اور 14 مئی 1948 کو اسرائیل کی آزادی کے اعلان کے چند منٹ بعد اسے تسلیم کرنے کے لیے مشہور ہیں۔ تاہم، 1947 میں، ان کی انتظامیہ کو متضاد دباؤ کا سامنا تھا: یہودی خواہشات کی حمایت کرتے ہوئے عرب ممالک کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنا اور برطانوی مینڈیٹ کے

ہنگاموں میں الجھنے سے گریز کرنا۔ ٹروین کی فلسطین میں یہودی ہجرت بڑھانے اور اقوام متحدہ کے تقسیم کے منصوبے کی حمایت کی ایملوں کو لیہی جیسے گروپوں نے ناکافی سمجھا، جو کسی بھی تاخیر یا سمجھوتے کو غداری سمجھتے تھے۔

## منصوبہ: وائٹ ہاؤس کو خط بم

1947 کے وسط میں، لیہی کے ایجنٹوں نے صدر ٹروین اور وائٹ ہاؤس کے سینٹر عملے کو مخاطب خط بموں کی ایک سیریز بھیجی۔ یہ آلات، جو عام ڈاک کے طور پر چھپائے گئے تھے، ایک وسیع تر مہم کا حصہ تھے جس میں برطانوی حکام کو اسی طرح کے بم بھیجے گئے، جن میں وزیر خارجہ ارنسٹ بیون اور نوآبادیاتی سیکریٹری آر تھر کریچ جو نر شامل تھے۔ اس سازش کو لیہی کی قیادت نے ترتیب دیا تھا، جس میں ممکنہ طور پر تیزاک شامیر جیسے افراد شامل تھے، جو بعد میں اسرائیل کے وزیر اعظم بنے اور اس دور میں لیہی کے آپریشنز میں کلیدی کردار ادا کیا۔

خط بم اپنے اہداف تک پہنچنے سے پہلے ہی روک لیے گئے، غالباً امریکی ڈاک یا سیکورٹی سروسز کے ذریعے، حالانکہ روک تھام کے مخصوص تفصیلات نایاب ہیں۔ کوئی دھماکہ نہیں ہوئے، اور نہ ہی کوئی زخمی یا ہلاکتیں رپورٹ ہوئیں۔ اس وقت اس واقعے کو عوامی توجہ بہت کم ملی، ممکنہ طور پر امریکا اور صیہونی تعلقات کو خراب کرنے یا مزید حملوں کی حوصلہ افزائی سے بچنے کے لیے۔ امریکی صدور پر قاتلانہ حملوں اور لیہی کی سرگرمیوں سے متعلق تاریخی ریکارڈ اس سازش کے وجود کی تصدیق کرتے ہیں لیکن محدود تفصیلات پیش کرتے ہیں، جو اس کی ایک معمولی، ناکام آپریشن کے طور پر حیثیت کو ظاہر کرتا ہے۔

## محرم: ٹروین کو کیوں نشانہ بنایا گیا؟

لیہی کا ٹروین کو نشانہ بنانے کا فیصلہ ان کے اس خیال سے پیدا ہوا کہ امریکی پالیسی صیہونی اہداف کی کافی حمایت نہیں کر رہی تھی۔ ٹروین کی یہودی ہجرت اور یہودی وطن کی وکالت کے باوجود، لیہی نے ان کی انتظامیہ کے محتاط رویے کو جو عرب اور برطانوی مفادات کو متوازن کرتا تھا۔ ایک رکاوٹ کے طور پر دیکھا۔ گروپ کی وسیع تر حکمت عملی کا مقصد برطانوی راج کے خلاف اپنی ”جنگ آزادی“ کو عالمی سطح پر لے جانا اور عالمی طاقتوں پر فیصلہ کن عمل کے لیے دباؤ ڈالنا تھا۔ ٹروین کو نشانہ بنانا، لیہی پیغام دینا چاہتا تھا کہ کوئی بھی رہنما ان کی رسائی سے باہر نہیں ہے، اس امید پر کہ وہ سفارتی جمود کو توڑ دیں گے اور اپنے مقصد کی طرف توجہ مبذول کریں گے۔

خط بم کی حکمت عملی لیہی کے لیے نئی نہیں تھی۔ انہوں نے اس سے قبل کے حملوں میں اس کا استعمال کیا تھا، جن میں 1946 میں برطانوی حکام کے خلاف ایک کوشش اور 1944 میں مشرق وسطیٰ میں برطانیہ کے وزیر مملکت لارڈ مونس کے قتل شامل ہیں۔ 1947 کی مہم نے اس نقطہ نظر کو امریکا تک وسعت دی، جو فلسطین تنازعہ کے شدت پکڑنے کے ساتھ لیہی کی بڑھتی ہوئی جرات اور مایوسی کی عکاسی کرتی تھی۔

## نتائج اور اثرات

ناکام سازش کا فوری اثر بہت کم تھا۔ ٹرومین، بغیر کسی خوف کے، فلسطین کے بارے میں امریکی پالیسی کو تشکیل دیتا رہا، جو 1948 میں اسرائیل کی فوری تسلیم میں عروج پر پہنچا۔ اس واقعے نے امریکا اور صیہونی تعلقات کو نمایاں طور پر تبدیل نہیں کیا، غالباً اس کی رازداری اور یہودی ریاست کے لیے امریکی حمایت کے وسیع تر تناظر کی وجہ سے۔ لیہی، جسے اقوام متحدہ، برطانوی اور امریکی حکومتوں کے ساتھ ساتھ ڈیوڈ بن گوریون جیسے مرکزی دھارے کے صیہونی رہنماؤں نے دہشت گرد تنظیم کے طور پر مذمت کی تھی، 1948 میں اسرائیل کی تشکیل کے بعد تحلیل کر دی گئی۔ اس کے ارکان کو اسرائیلی دفاعی افواج میں ضم کر دیا گیا، اور کچھ، جیسے شامیر، نمایاں سیاسی کرداروں تک پہنچے۔

اس سازش کی تاریخی روایتوں میں گمنامی اس کے ٹھوس نتائج کی کمی اور اس وقت امریکا اور اسرائیل کے تعلقات کی حساسیت کی عکاسی کرتی ہے۔ 1948 میں لیہی کے ذریعہ فالک برناڈوٹ کے قتل کے برعکس، جس نے بین الاقوامی غم و غصہ کو جنم دیا، ٹرومین سازش ایک فوٹ نوٹ بنی رہی، جو صرف لیہی کی سرگرمیوں یا امریکی صدور کی سیکورٹی کے بیانات میں عارضی طور پر ذکر کی گئی۔

## وراثت اور تاریخی اہمیت

1947 میں ٹرومین کے خلاف خط بم کی سازش اسرائیل سے پہلے کے صیہونی تحریک کی پیچیدگیوں کو اجاگر کرتی ہے، جو اعتدال پسند اور انتہا پسند دونوں دھڑوں کو شامل کرتی تھی۔ لیہی کے اقدامات، اگرچہ چیم ویزین اور بن گوریون جیسے افراد نے ان کی مذمت کی تھی، ایک وسیع تر جدوجہد کا حصہ تھے جس نے بالآخر اسرائیل کی تشکیل میں حصہ ڈالا، حالانکہ ان کے طریقوں نے اتحادیوں کو الگ کر دیا اور سفارت کاری کو پیچیدہ بنا دیا۔ یہ واقعہ مشرق وسطیٰ میں امریکی شمولیت کے ابتدائی چیلنجز کو بھی واضح کرتا ہے، کیونکہ ٹرومین نے عرب۔ اسرائیل تنازعہ میں امریکا کے کردار کو متعین کرنے کے لیے ملکی اور بین الاقوامی دباؤ کے درمیان توازن قائم کیا۔

آج، اس سازش کا ذکر کبھی کبھار امریکی صدور پر قاتلانہ حملوں یا لیہی کی متنازعہ وراثت کے بارے میں بحثوں میں کیا جاتا ہے۔ ایکس جیسے پلیٹ فارمز پر، اس واقعے کے حوالے بعض اوقات ان روایتوں میں سامنے آتے ہیں جو امریکا اور اسرائیل کے تعلقات پر سوال اٹھاتی ہیں، لیکن یہ اکثر باریک بینی سے عاری ہوتے ہیں یا لیہی کے اثر و رسوخ کو مبالغہ آمیز بناتے ہیں۔ مورخین اس سازش کو ایک معمولی لیکن انکشافی واقعہ سمجھتے ہیں، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ انتہا پسند گروپ اپنے مقاصد کے حصول کے لیے لتنا آگے جانے کے لیے تیار تھے۔

## نتیجہ

1947 میں لیہی کی صدر ہیری ایس ٹرومین کے خلاف خط بم کی سازش فلسطین تنازعہ کے ایک اہم لمحے میں ایک کلیدی بین الاقوامی شخصیت کو ڈرانے کی ناکام کوشش تھی۔ اگرچہ اس نے کوئی نقصان نہیں پہنچایا، لیکن یہ لیہی کے انتہائی ہتھکنڈوں اور ریاستیت کے لیے صیہونی جدوجہد کے بلند آواز کی عکاسی کرتا ہے۔ ٹرومین کی استقامت اور یہودی ریاست کے لیے مسلسل حمایت نے جدید مشرق وسطیٰ کو تشکیل دینے میں مدد کی، جس سے لیہی کی سازش ایک عارضی، اگرچہ دلیرانہ، تبدیلی کے دور میں نافرمانی کا عمل بن گیا۔